أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

کون ہے جو دعا قبول کرے کسی مجبور کی جب وہ اُسے پکارے

دعائے ماثورہ

گنجینۂ رحمت عہد نامہ

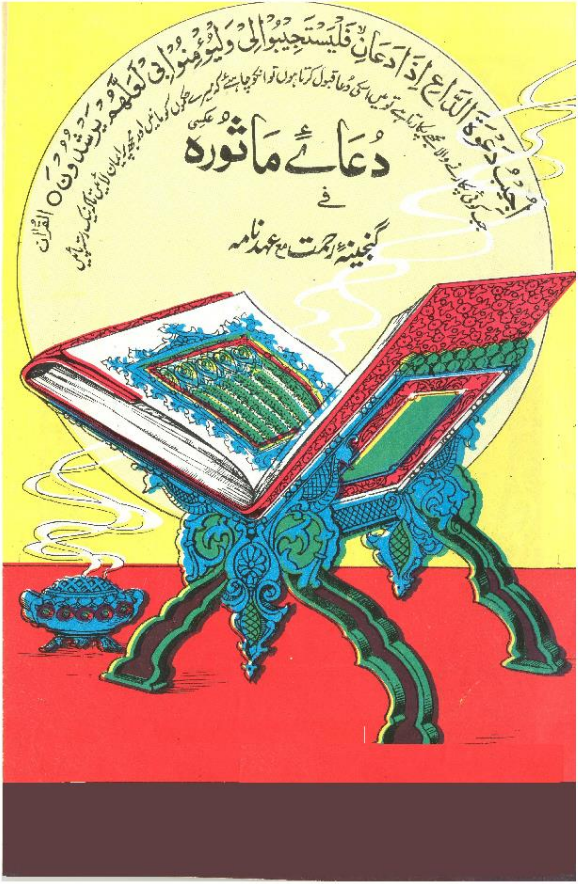

اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ ○ القرآن
جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اسکی دُعا قبول کرتا ہوں تو انکو چاہیئے کہ میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ نیک رستہ پائیں
عکسی
دُعَائے ماثورہ
فی
گنجینۂ رحمت مع عہد نامہ

اسناد دُعائے بزرگوار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حضرت مالکؓ کے بیٹے حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ خدا کے رسول محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی اس دُعا کو پڑھے تو خُدا تعالیٰ اس دعا کا ثواب دعا پڑھنے والے کے ماں باپ کو دے گا، گویا کہ اس نے حق والدین ادا کیا، دعائے مکرم و معظم یہ ہے:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ اَللّٰهُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ وَلَهُ الْكِبْرِيَاۤءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ وَلَهُ الْعَظَمَةُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

اسناد دُعائے دیگر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ ایک روز نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مدینہ منورہ کی مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے کہا کہ اے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو سلام بھیجا ہے اور سلام کے بعد اس درود شریف کا تحفہ بھیجا ہے اور یہ دُعا بھیجی ہے یعنی آپؐ کی اُمت کی بخشش کا سبب کر کے بھیجا ہے اگر کسی آدمی نے تمام عمر سجدہ نہ کیا ہو اور اس کو پڑھے تو اس کو

اسّی ہزار شہیدوں کا ثواب اور صدیقوں کا، لوح وقلم کا، عرش اور کرسی کا، سات زمین اور آسمانوں اور آٹھ جنتوں کا ثواب دیتا ہے جو کوئی تمام عمر میں ایک ہی مرتبہ پڑھے یا نظر سے دیکھے یا سُنے تو اس کا ثواب حضرت ابراہیم خلیل اللہ اور موسٰی کلیم اللہ، نوح نبی اللہ اور عیسٰی روح اللہ اور حضرت یعقوب علیہ السلام مہتر جبرائیل، مہتر میکائیل اور مہتر عزرائیل کا دیتا ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو اور اس کے ماں باپ کو بخشوائیں گے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جس گھر میں یہ دُعا ہووے تو اس سے ہزار گھر تک برکت ہووے اور گھر بیٹھے امن میں رہے گا، اس کے پڑھنے والے کے لئے جنّت میں محل تیار ہوتے ہیں ایسے محل کی اسّی ہزار ندیاں، ہر ایک ندی میں اسی ہزار درخت، ہر درخت پر اسی ہزار میوہ دار ڈالیاں، اس کے گننے کا شمار خدا جانے یا نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلم،

جب اس کے پڑھنے والا مرتا ہے تو ہزار فرشتے حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ساتھ قیامت تک اس کی محافظت کے لئے اس کے پاس پہنچتے ہیں اور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا، جو کوئی مُردہ کے کفن کے ساتھ دفن کرے تو منکر نکیر کے سوال اُس پر آسان ہو جائیں گے، اس دُعا کا رکھنے والا ایمان کی سلامتی کے ساتھ جاوے گا، اور قیامت کے روز اُس آدمی کا مُنہ چودہویں رات کے چاند کی مانند ہوگا اور حشر کی ساری مخلوق دیکھ کر کہے گی کہ شاید یہ کوئی پیغمبر ہے یا اولیاء، تب غیب سے آواز ہوگی کہ یہ آدمی نہ تو پیغمبر ہے نہ اولیاء، بلکہ خدا کا ایک بندہ اور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کا اُمتی ہے۔ اب لائق ہے، کہ اس دُعا کو محلہ محلہ پہنچا دینا اور بخیلی نہ کرنا اور چھپا کر رکھنا، اور اگر کوئی بخل کرے گا تو قیامت کے روز نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی شفاعت سے محروم رہے گا، اس کے رکھنے والا قرض سے آزاد ہوگا، بیماری سے صحت، قید سے خلاصی، غم اور ظلم سے نجات، تیر، شمشیر اور بندوق اثر نہ کرے اور جو کوئی سفر میں جاوے اور اس کو اپنے پاس رکھے تو صحیح سلامت واپس آوے، بادشاہ کے پاس جاوے تو سرخرو واپس آوے، اس دُعا کے پڑھنے والے پر

اللہ تعالیٰ نظرِ رحمت رکھے گا، نیز اس دُعاء بزرگوار کے بہت سے اسناد ہیں لیکن ہم نے نہایت ہی مختصر لکھے ہیں دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰھُمَّ یَا نُوْرُ تَنَوَّرْتَ بِالنُّوْرِ وَالنُّوْرُ فِیْ نُوْرِكَ یَا نُوْرُ ہ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلَیْنَا وَارْفَعْنَا بَلَآءَ نَا یَا رَءُوْفُ لَبَّیْكَ وَارْحَمْ لَبَّیْكَ وَاشْفَعْ لَبَّیْكَ وَاغْفِرْ لَبَّیْكَ وَ اَکْرِمْ لَبَّیْكَ فَاِنَّ اللّٰہَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ ہ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا خَیْرَ الدَّارَیْنِ مَعَ الْقُرْبِ وَالْاِخْلَاصِ وَالْاِسْتِقَامَۃِ بِلُطْفِكَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا ہ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ہ اٰمِیْن ہ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ہ

اسنادِ دُعائے گلوبند

حضرت رسالت پناہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے چالیس برس تک گلے مبارک میں رکھی تھی، دعائے بزرگوار یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اَللّٰھُمَّ انْصُرْنَا عَلٰی کُلِّ عَدُوٍّ صَغِیْرًا وَّ کَبِیْرًا کَانَ ذَکَرًا اَوْ اُنْثٰی حُرًّا وَّ عَبْدًا وَّ شَاھِدًا وَّ غَآئِبًا وَّ ضَعِیْفًا وَّ شَرِیْفًا مُّسْلِمًا وَّ کَافِرًا وَّلَا تُسَلِّطْ عَلَیْنَا مَنْ لَّا یَرْحَمُنَا وَلَا یَخَافُ مِنْكَ یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا رَبُّ یَا غَفُوْرُ یَا شَکُوْرُ بِرَحْمَتِكَ اَغِثْنِیْ یَا مَنْ ھُوَ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖھَا وَمُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ہ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی رَسُوْلِ خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ ہ

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ؀

اسنادِ دُعائے مکرّم

نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے اس دعائے بزرگوار کے اسناد میں فرمایا ہے کہ جوکوئی شخص اس دُعا کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے تو خدا تعالیٰ سے جو مانگے سو حاصل ہووے اگر فقیر ہووے تو غنی ہوجاوے بیمار ہووے تو صحت پاوے اگر کسی مُراد کے لئے پڑھے تو مراد حاصل ہوجاوے اگر غمگین ہووے تو خوش ہوجاوے اگر جاہل ہو تو عالم بن جاوے اگر قیدی ہو تو خلاصی پاوے اور اگر جورو کی خواہش کرے تو جورو ملے اور اگر سفر کو جاوے تو وطن سلامت واپس آوے اور اگر اعتقاد سے پڑھے تو اللہ کے نورِ اقدس کو خواب میں دیکھے اور پندرہ مرتبہ روزانہ پڑھے تو نبی کریم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کو خواب میں دیکھے دُعائے مکرّم و معظّم یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؀ اَللّٰهُمَّ يَا رَجَآئِيْ يَا مَنَآئِيْ
يَا غِيَاثِيْ يَا مُرَادِيْ يَا شِفَآئِيْ يَا كِمَآئِيْ كَفِيْ يَحْيٰى يَا غَفُوْرُ يَا
غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا
اَللّٰهُ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ يَا غَفُوْرُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ
يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ وَ
صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى رَسُوْلِ خَيْرِ خَلْقِهٖ وَنُوْرِ عَرْشِهٖ نَبِيِّنَا وَ
شَفِيْعِنَا وَسَنَدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ؀
بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ؀ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا
يَصِفُوْنَ ؀ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ؀ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؀
فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ؀

جنت میں داخل ہونے کی دُعائے معظم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ اَللّٰھُمَّ یَآ اِلٰہَ الۡبَشَرِ وَیَا عَظِیۡمَ الۡخَطَرِ وَیَا وَاسِعَ الۡمَغۡفِرَۃِ وَیَا عَزِیۡزَ الۡمَنِّ وَیَا مَالِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ بِرَحۡمَتِکَ یَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ یَآ اِلٰہُ الۡعٰلَمِیۡنَ وَیَا خَیۡرُ النّٰصِرِیۡنَ ○ وَیَا غِیَاثَ الۡمُسۡتَغِیۡثِیۡنَ ○ بِرَحۡمَتِکَ یَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ ہ

اسنادِ دُعائے دیگر مکرم

حضرت امیرالمومنین علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی شخص اس دعا کو پڑھے تو اس کی چھ برس کی نماز قضاء عمری قبول ہوتی ہے اور امیر المومنین عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سات برس کی نماز قضاء عمری قبول ہوتی ہے اور دیگر روایت حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے کہ ہزار برس کی نماز قضاء عمری اس کی قبول ہوتی ہے حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک عرض کیا گیا کہ اے نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر انسان کی عمر سو برس کی ہوگی مگر اتنے برس کہاں ہوئے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قضاء عمری اس کے باپ کی اور اس کی ماں کی اور اس کے بھائیوں کی اور اس کی بہنوں کی اور اس کے یار دوستوں کی نماز قضاء عمری قبول ہوگی دعائے مکرم و معظم یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ہ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ قَبۡلَ کُلِّ اَحَدٍ وَّالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ بَعۡدَ کُلِّ اَحَدٍ وَّالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی نَعۡمَآئِہٖ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ وَّصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی رَسُوۡلِ خَیۡرِ خَلۡقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ

آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

اسنادِ دُعائے دیگر

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس دُعا کو ایک بار قبرستان میں پڑھے تو خدا تعالیٰ اس قبرستان سے تیس ہزار برس کا عذاب اٹھا لیتا ہے اور اگر دو بار پڑھے تو قیامت تک کے لئے عذاب نہ ہووے۔ اگر جمعہ کی رات کو گیارہ بار پڑھے تو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت کرے اور اگر بیس بار پڑھے تو رب العزت کی خواب میں زیارت کرے جو کوئی شک لاوے کافر ہو جاوے۔

دعائے مکرم و معظم یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ عَرْشُہٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ فِی الْجَنَّۃِ رُؤْیَتُہٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ فِی الْقُبُوْرِ قَضَآؤُہٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ حُکْمُہٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَھَنَّمَ سُلْطَانُہٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَا تَفَرُّہٗ وَلَا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰہِ اِلَّآ اِلَیْہِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

اسنادِ دُعائے دیگر

روایت کرتے ہیں کہ حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا اے علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جس رات میں معراج کو گیا اور سدرۃ المنتہیٰ کے جھاڑ کے پاس پہنچا میں اور جبرائیل علیہ السلام اسی جگہ ہی رہے تب خطاب رب العزت کا آیا کہ ستر ہزار برس کا راستہ تھا اور آنکھ میری ایک سے ایک مل گئی تھی تب پروردگار نے کہا بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ

وَمِنَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
الرَّسُوْلُ اللّٰہِ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ
میں نے کہا اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اس وقت جبرائیل
علیہ السلام نے کہا اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ
وَرَسُوْلُہٗ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ وہاں سے آگے گیا تو نور کے کئی
پردے میں نے دیکھے، اُن کے اُوپر نیلے حرف لکھے تھے تب اللہ تعالیٰ سے ندا آئی، کہ
اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دُعا ہے کہ سات آسمان اور سات زمین کو بھی پیدا نہیں کیا تھا
اس کے پہلے سے اس دُعا کو میں نے تمہارے اور تمہاری اُمت کے واسطے پیدا کیا اور
یہ دعا اُوپر کسی پیغمبر کے نہیں بھیجی جب اللہ تعالیٰ سے یہ ندا سُنی تو میں خوش ہوا اور قاب قوسین
کو اور اللہ کے قرب کو حاصل کیا تو اس دُعا کو میں نے شفیع بنا لیا جب کہ سدرۃ المنتہیٰ کو
پہنچا اور تمام فرشتے آسمان اور زمین، عرش و کرسی کے اور لوح و قلم نے کہا اے محمد صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم حج اللہ تعالیٰ کے قبول ہووے اور جبرائیل علیہ السلام سے کہا میں نے کہ اے
بھائی اللہ تعالیٰ نے میرے پر بڑی مہربانی کی اور اس دعا کی بشارت دی تب جبرائیل علیہ
السلام نے کہا کہ اے رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دُعا کی شرح بہت ہے جس کی
برکت سے میں ایک دم آسمان سے زمین پر آتا ہوں اور اے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس
دعا کی شرح بہت ہے جو کوئی اس دُعا کو پڑھے گا یا اپنے پاس رکھے گا تو حاکموں کی آنکھیں
مہربانی دکھاویں اور جو کوئی غم والا پڑھے تو اس کا غم دور ہو جاوے اور جو کوئی شخص اس دُعا کو
پڑھے یا اپنے پاس رکھے جب وہ مرے گا تو ہزار شہیدوں کا ثواب پائے گا، اور بہشت میں
اس کا محل تیار کیا جائے گا اور ہر شب فرشتے اللہ تعالیٰ کی رحمت لے کر آئیں گے اور آکر کہیں
گے کہ اے مومن خدا تعالیٰ نے تیرے گناہ معاف کئے اور خدا تعالیٰ کی رحمت تیرے پر نازل

ہے اور ہم تیرے لئے اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگتے ہیں اور جبرائیل علیہ السلام نے کہا، کہ
اے محمد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم جو کوئی اس دُعا کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے تو اس کا ثواب ایسا
ہے کہ آٹھ برس تین روزہ رکھے اور رات دن نماز پڑھا کرے اور جو کوئی اس دُعا کو پڑھا
کرے تو گویا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کو خواب میں دیکھے اور اگر کوئی بیمار ہووے اور کسی دوا
سے اچھا نہ ہووے تو اس دعا کو لکھ کر اپنے پاس رکھے یا لکھ کر سر کے ہیں دھو کر پلاوے
تو اچھا ہو جاوے اور حضرت صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا کہ جو کوئی اپنے اپنے گھر میں اس
دُعا کو پڑھے تو اس کی روزی رزق زیادہ ہو اور محتاج نہ ہووے اور جو کوئی حاجت مند اس دُعا
کو تہجد کے وقت پڑھے اور کہے کہ اے پروردگار میری حاجت روا کر، اگر دین و دُنیا کی ہزار
حاجتیں ہوں گی تو اللہ تعالیٰ بر لاوے گا، اور حضرت نے فرمایا ہے مردمی کسی کی باندھی ہووے
تو مشک اور زعفران سے لکھ کر دھو کر پلاوے تو کشادہ ہو جاوے اس کے علاوہ اس کے
بہت سے اسناد ہیں اگر سب درخت قلم ہو جاویں اور سب دریا سیاہی سب جن و انس
اور فرشتے مل کر قیامت تک لکھتے رہیں تو پھر بھی نہ لکھ سکیں واللہ اعلم بالصواب دعائے کرم یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِىْ لَآ اَحَدَ اِلَّآ اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِىْ لَا خَالِقَ اِلَّآ اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِىْ لَا رَازِقَ اِلَّآ اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِىْ لَا سُلْطَانَ اِلَّآ اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِىْ لَا بُرْهَانَ اِلَّآ اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِىْ لَا جَبَّارَ اِلَّآ اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِىْ لَا قَهَّارَ اِلَّآ اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ لَا نَاصِرَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِیْ لَا قَادِرَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِیْ لَا بَصِیْرَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِیْ لَا سَمِیْعَ اِلَّا اَنْتَ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ حَاكِمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِیْ اَنْتَ كَاشِفُ الْمُشْكِلَاتِ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِیْ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِیْ اَنْتَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِیْ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِیْ اَنْتَ مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِیْ اَنْتَ كَافِی الْهَادِیْ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِیْ اَنْتَ الْمُنْشِئُ الْمُبْدِئُ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِیْ اَنْتَ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ فِی الَّیْلِ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِیْ اَنْتَ الْقَرِیْبُ الْمُجِیْبُ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِیْ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِیْ اَنْتَ رَبُّ الْاَرْبَابِ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِیْ اَنْتَ سَیِّدُ السَّادَاتِ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِیْ اَنْتَ مُنْعِمُ الدَّرَجَاتِ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِیْ اَنْتَ نَاظِرُ السَّمٰوٰتِ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِیْ اَنْتَ الْفَتَّاحُ الْمِفْتَاحُ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِیْ اَنْتَ خَالِقُ الْجَبَّارِ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ قَهَّارُ الْقَاهِرُ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِیْ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِیْ اَنْتَ الْوَاجِبُ الْمَاجِبُ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِیْ اَنْتَ الرَّشِیْدُ وَالْمُرْشِدُ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِیْ اَنْتَ سَیِّدُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِیْ اَنْتَ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِیْ اَنْتَ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِیْ اَنْتَ الْغِیَاثُ الْمُسْتَغِیْثُ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِیْ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِیْ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِیْ اَنْتَ الْمُصَوِّرُ الْقُدُّوْسُ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِیْ اَنْتَ النُّوْرُ الْمُنَوِّرُ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِیْ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الْحَمْدُ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِیْ اَنْتَ الشَّكُوْرُ الْمَجِیْدُ الْمُجِیْبُ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِیْ اَنْتَ الْبَرُّ الرَّحِیْمُ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِیْ اَنْتَ الْقَدِیْمُ الْبَاقِیْ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِیْ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْمُعِزُّ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِیْ اَنْتَ تَعْبُدُ الْمُعَاشِرِ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِیْ اَنْتَ خَالِصَ الْاَخْلَاصِ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِیْ اَنْتَ قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَلَكَ الْحَمْدُ
اِلٰهِیْ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ وَلَكَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ الرَّفِیْعُ الْمُنَافِعُ وَلَکَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ الرَّفِیْعُ الْبَدِیْعُ وَلَکَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ الْمَالِکُ الْمُلْکِ وَلَکَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَلَکَ الْحَمْدُ

اِلٰهِیْ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ
وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ہ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِکُ
الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ سُبْحٰنَ
اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ہ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی
یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ہ

اسنادِ دُعائے دیگر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ روایت ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ایک روز مدینہ منورہ کی ایک مسجد میں تشریف فرما تھے کہ جبرائیل علیہ السّلام خوش ہوئے آئے اور کہا اے محبوب خدا صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم حق تعالیٰ نے آپ پر درود و سلام بھیجا ہے اور آپ کی امت کو یہ تحفہ بھیجا ہے جو کسی اور پیغمبر کو نہیں بھیجا اور اے محبوب جو کوئی اس دعا کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے اس کے گناہ اگر کوہ قاف یا دریا کے پانی کے برابر ہوں تو اللہ تعالیٰ معاف کرے اور موت کے وقت اس کی جان اپنے قدرت کے ہاتھ سے قبض کرے اور اس کی قبر میں چار حوریں بھیجے جو اس کے دائیں بائیں قیامت کی مونس رہیں اور ان کی طرف دیکھتے ہی دیکھتے قیامت ہو جائے گی اگر رمضان المبارک کی گیارہ تاریخ کو روزہ افطار کرنے کے وقت پڑھے اگر پڑھ نہ سکتا ہو تو کسی دوسرے سے پڑھوائے اور آپ سنے اور اگر پڑھنے والا بھی نہ ملے تو اس دعا کو کسی کے ہاتھ میں دے اور پندرہ مرتبہ درود پڑھے اور کہے کہ الٰہی میری حاجت روا کر اگر

سو حاجتیں ہونگی تو خدا تعالیٰ بر لاوے گا، نیز اس دُعا کو پڑھنے والا قیامت کے روز پلصراط سے آسانی سے گذرے گا اور اللہ تعالیٰ بہشت کے دروازے اس کے لئے کھول دے گا اگر اس دُعا کو لکھ کر حاملہ عورت کے سر پر باندھے تو انشاءاللہ ہزار دشمن پر فتح پائے گا اگر کوئی نماز پڑھے گا تو نماز کی کاہلی نہ کرے گا اور نماز کا شوقین ہوگا، اگر سفر میں ہوگا تو سلامتی سے آئے گا، جو کوئی اس دُعا کو پڑھے، تو قیامت کے روز لوگ کہیں گے اے پروردگار یہ کوئی پیغمبر ہے تب غیب سے آواز ہوگی کہ پیغمبر بھی نہیں ہے اور ولی بھی نہیں مگر اس دعا کو پڑھنے والا ہے پھر جبرائیل علیہ السّلام نے کہا اے محبوب خُدا صلّی اللہ علیہ وسلّم جو کوئی اس دُعا کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو دوزخ میں نہیں جلائے گا اور نہ پانی میں غرق ہوگا' تلوار کوئی گزند نہ پہنچاویگی' سانپ' بچھو، ناگ اور کتّا نہ کاٹے جادو کرنے والی زبان بند ہو جاوے اور جادو اثر نہ کرے کسی کا ظلم اور دشمنی نہیں چلے اس کے اسناد بہت ہیں مگر مختصر کر کے لکھا ہے واللہ اعلم بالصواب دُعا بزرگوار یہ ہے:- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا جَلِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا عَطُوْفُ يَا اَللّٰهُ
يَا حَبِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا رَءُوْفُ يَا اَللّٰهُ يَا مَعْرُوْفُ يَا اَللّٰهُ يَا لَطِيْفُ يَا اَللّٰهُ
يَا حَنَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا مَنَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا دَيَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا اَمَانُ يَا اَللّٰهُ
يَا بُرْهَانُ يَا اَللّٰهُ يَا سُلْطَانُ يَا اَللّٰهُ يَا مُسْتَعَانُ يَا اَللّٰهُ يَا مُحْسِنُ يَا اَللّٰهُ
يَا مُتَعَالُ يَا اَللّٰهُ يَا كَرِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا خَلِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا مَجِيْدُ يَا اَللّٰهُ
يَا حَلِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا عَظِيْمُ يَا اَللّٰهُ يَا مُقْتَدِرُ يَا اَللّٰهُ يَا غَفُوْرُ يَا اَللّٰهُ
يَا غَفَّارُ يَا اَللّٰهُ يَا رَفِيْعُ يَا اَللّٰهُ يَا شَكُوْرُ يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيْعُ يَا اَللّٰهُ
يَا اَوَّلُ يَا اَللّٰهُ يَا اٰخِرُ يَا اَللّٰهُ يَا ظَاهِرُ يَا اَللّٰهُ يَا بَاطِنُ يَا اَللّٰهُ
يَا مَالِكُ يَا اَللّٰهُ يَا قُدُّوْسُ يَا اَللّٰهُ يَا سَلَامُ يَا اَللّٰهُ يَا مُؤْمِنُ يَا اَللّٰهُ
يَا مُهَيْمِنُ يَا اَللّٰهُ يَا جَبَّارُ يَا اَللّٰهُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اَللّٰهُ يَا خَالِقُ يَا اَللّٰهُ
يَا بَارِئُ يَا اَللّٰهُ يَا مُصَوِّرُ يَا اَللّٰهُ يَا رَازِقُ يَا اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا اَللّٰهُ

یَا قَیُّومُ یَا اَللّٰہُ یَا قَابِضُ یَا اَللّٰہُ یَا بَاسِطُ یَا اَللّٰہُ یَا مُذِلُّ یَا اَللّٰہُ
یَا قَوِیُّ یَا اَللّٰہُ یَا شَہِیْدُ یَا اَللّٰہُ یَا مُعْطِی یَا اَللّٰہُ یَا نَافِعُ یَا اَللّٰہُ
یَا رَافِعُ یَا اَللّٰہُ یَا وَکِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا کَفِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا جَمِیْعُ یَا اَللّٰہُ
یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَللّٰہُ یَا ذَاالْکَمَالِ یَا اَللّٰہُ یَا سَیِّدُ یَا اَللّٰہُ
یَا سَادَاتُ یَا اَللّٰہُ یَا بَاعِثُ یَا اَللّٰہُ یَا مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ یَا اَللّٰہُ
یَا مُنْزِلَ الْبَرَکَاتِ یَا اَللّٰہُ یَا کَافِی الْحَسَنَاتِ یَا اَللّٰہُ
یَا مَحْوِ السَّیِّاٰتِ یَا اَللّٰہُ یَا رَافِعُ الدَّرَجَاتِ یَا اَللّٰہُ
یَا مُفَتِّحُ الْاَبْوَابِ یَا اَللّٰہُ یَا وَھَّابُ یَا اَللّٰہُ یَا فَرْدُ یَا اَللّٰہُ
یَا وِتْرُ یَا اَللّٰہُ یَا اَحَدُ یَا اَللّٰہُ یَا صَمَدُ یَا اَللّٰہُ یَا وَاحِدُ یَا اَللّٰہُ
یَا اَحْمَدُ یَا اَللّٰہُ یَا مَحْمُوْدُ یَا اَللّٰہُ یَا صَادِقُ یَا اَللّٰہُ. یَا عَلِیُّ یَا اَللّٰہُ
یَا غَنِیُّ یَا اَللّٰہُ یَا شَافِیْ یَا اَللّٰہُ یَا کَافِیْ یَا اَللّٰہُ یَا مُعَافِیْ یَا اَللّٰہُ
یَا بَاقِیْ یَا اَللّٰہُ یَا ھَادِیْ یَا اَللّٰہُ یَا نَادِرُ یَا اَللّٰہُ یَا سَتَّارُ یَا اَللّٰہُ
یَا فَتَّاحُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَاَنْ
اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَکْتَ وَرَحِمْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ
فِی الْعٰلَمِیْنَ ۝ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

اسنادِ دُعائے دیگر

سلطان العارفین سیّد محی الدین عبدالقادر جیلانیؒ روایت کرتے ہیں، جو شخص اس دُعاء کو پیر کے روز فجر کی نماز کے بعد پڑھے یا ہر روز دس مرتبہ پڑھے سردار ہووے اگر ہر روز نہ پڑھ سکے تو ہفتہ میں ایک مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس کا ہر ایک مقصد

خدا برلاوے گا، اگر دُنیا میں اس کا اجر نہ ملے تو قیامت کے دن میں اس کا دامن گیر ہوں گا، دُعا بزرگوار یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِىُّ الْمَعَانِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يَاحَىُّ يَاقَيُّوْمُ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ۝

اسنادِ دُعائے دیگر

روایت کرتے ہیں کہ جو کوئی اس دُعا کو ادائے قرض کے لیئے پڑھے تو خدا تعالیٰ اُس کا قرض خزانۂ غیب سے ادا کر دیوے جو کوئی شک لاوے کافر ہووے دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝

يَا قَاضِىَ الدُّيُوْنِ وَمَنْ خَزَآئِنُهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ اِقْضِ دَيْنِىْ وَدَيْنِ كُلِّ مَدْيُوْنٍ۝

عَهد نامَہ

ابن مسعود سے روایت ہے کہ نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ایک روز اپنے اصحاب سے فرمایا کہ تم اس بات سے عاجز ہو کہ صبح وشام اللہ تعالیٰ سے عہد کر لیا کرو عرض کیا گیا کہ کیسے؟ فرمایا جو ہر صبح وشام اس کو پڑھے گا ایک فرشتہ اس پر مہر لگا کر عرش کے نیچے رکھ دے گا اور قیامت کو منادی ندا کرے گا کہ کہاں ہیں جن کے لیے اللہ کے پاس عہد ہے تو وہ جنّت میں داخل ہوں گے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعْھَدُ اِلَیْكَ فِیْ ھٰذِہِ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ فَلَا تَکِلْنِیْٓ اِلٰی نَفْسِیْ فَاِنَّكَ اِنْ تَکِلْنِیْٓ اِلٰی نَفْسِیْ تُقَرِّبْنِیْٓ اِلَی الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ وَاِنِّیْ لَآ اَتَّکِلُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ فَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَكَ عَھْدًا تُوَفِّیْہِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ۔ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖٓ اَجْمَعِیْنَ ۞ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۞

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

کون ہے جو دعا قبول کرے کسی مجبور کی جب وہ اُسے پکارے

دعائے ماثورہ

فی

گنجینۂ رحمت مع عہد نامہ